سوال

(595)مردوں کا زنجیریں پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض مرد حضرات زنجیریں پہن لیتے ہیں، اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زیب وزینت کےلیے زنجیر پہننا حرام ہے کیونکہ یہ عورتوں کی عادات وخصائل میں سے ہے، جس کی وجہ سے زنجیریں پہننے میں عورتوں کے ساتھ مشابہت ہے اور رسول اکرم ﷺ نے عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والے مردوں پر لعنت فرمائی ہے اور اگر زنجیریں سونے کی بنی ہوئی ہوں تو پھر حرمت اور گناہ میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے کیونکہ اس صورت میں یہ مرد کےلیے دووجہ سے حرام ہیں، ایک تو اس وجہ سے کہ یہ سونے کی بنی ہوتی ہے اور دوسرے اس وجہ سے کہ اس میں عوتوں کے ساتھ مشابہت ہے اور اگر ان میں کسی حیوان یا انسان کی تصویر ہو تو پھر ان کی قباحت میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے اور اس سے بڑھ کر خبیث اور ناپاک صورت یہ ہوگی کہ ان میں صلیب کا نشان بنا ہو تو یہ حرام ہے حتیٰ کہ اگر زیورات پر کسی انسان یا حیوان یا پرندے یا صلیبت وغیرہ کی تصویر بنی ہو تو ان کا استعمال مردوں اور عورتوں سب کےلیے حرام ہے کیونکہ ان میں سے کسی کےلیے بھی کوئی ایسی چیز پہننی جائز نہیں ہے، جس میں کسی انسان یا حیوان یا صلیب وغیرہ کی تصویر ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص454

محدث فتویٰ